بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ہے ۔ مابعد للعہ

ای جہان منتظر خوش باش کآمد لستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | آن مسیح دورِ آخر مہدی آخر زمان

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

۲۵ ۔ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۹ ۔ مئی ۱۹۰۷ء

جلد (۶) — نمبر (۱۹)

قیمت ازنوا ولیاء و غیرہ صاحب ۱۲ — گورنمنٹ عہ ۳۰ — قیمت برائے افریقہ للعہ — قیمت فی پرچہ ۲ر — قادیان میں عہ

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے ۔ شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور عاجزی اور فروتنی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ مارا امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مردود لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکار کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازان عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	عہ۳
معاونین درجہ اول جن کو عا پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ
معاونین درجہ دوم جن کو عا پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	سے
مابعد	للعہ
قیمت فی پرچہ	۲ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایکماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ فرماوینگے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ بھیجی جاویگی بعد ارسال کرنے روپیہ کے اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہ ۔ ۲ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

جرمنی میں سلسلہ حقہ کی خبر ماسٹر محمد دین صاحب علی گڈھ کالج سے لکھتے ہیں کہ یہاں ایک جرمن پروفیسر ہے جو کہ عربی پڑہاتا ہے۔ اس نے مجھے ایک کتاب جرمنی زبان میں دکھائی۔ جس میں اتصلائے مشرق کے مختلف مذاہب کا حال دیا ہوا تھا اس میں حضور مرزا صاحب اور فرقہ احمدیہ کا بھی مختصر ذکر لکھا ہے جو کہ ایک درصفحون سے پروفیسر نے ترجمہ کرکے مجھے سنایا۔ گو معلومات سب صحیح نہ تھے تاہم اس میں شک نہیں کہ فرقہ احمدیہ کی اہمیت کے وہ لوگ قائل ہو چکے ہیں اور اپنی کتب میں اس کا ذکر کرنے لگے ہیں۔

تین دن صلیب پر رہکر بچگیا اخبار ٹرتھ سیکر ناقل ہے کہ مشہور یہودی مورخ یوسی فس کے سوانح کی کتاب کے میکشن ۷۵ میں لکھا ہے کہ میں (مورخ) ایک دفعہ ایک سرکاری کام پر جا رہا تہا۔ راستہ میں اس جگہ سے گذرا جہاں سرکاری حکم سے بہت سے لوگ صلیب پر لٹک رہے تہے ان کیطرف بغور دیکھنے سے میں نے تین اشخاص کو پہچانا۔ کہ وہ میرے دوست تھے۔ پس میں حاکم وقت کے پاس جو میرا خوب واقف تہا جلدی سے گیا اور اس سے اجازت حاصل کرکے ان ہرسہ کو صلیب پر سے اتروالایا۔ ان کو صلیب پر لٹکے ہوئے تین روز گزرے تہے لیکن ہنوز ان میں جان باقی تہی۔ پس طبیب کے زیر علاج میں نے انکو رکہا لیکن دو آدمی مر گئے اور تیسرا بالکل بچ گیا۔

کیا تین روز صلیب پر رہکر بچ جانا یسوع مسیح کے اس واقعہ پر روشنی نہیں ڈال سکتا کہ وہ صرف چند گھنٹے صلیب پر رہا اور اس کی ہڈیاں نہ توڑی گئیں اور جلدی سے دوست اس کو اٹہاکر لے گئے اور تیسرے دن وہ باغ میں چلتا پہرتا نظر آیا۔ اور چالیس دن تک دوستوں کے ساتہہ کہاتا پیتا رہا اور پہر پہاڑ پر چڑہ کر بادلوں کے درمیان آجانیکے سبب دوستوں کی نظروں سے جو دامن کوہ میں کہڑے رہے تہے غائب ہو گیا اور کسی اور ملک کو چلا گیا۔ عیسائی صاحبان غور کرکے جواب دیں۔

شہادت امریکہ امریکہ کا ہفتہ وار اخبار ٹرتہہ سیکر مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۰۷ء لکھتا ہے۔ ڈوئی کے مرنے کی خبر قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب ملک ہندوستان کے رہنے والے ہمارے دوست مرزا غلام احمد کیواسطے فراخی صدر اور ان کے عقائد کیواسطے موجب استحکام ہوگی۔ مرزا صاحب اپنے عقیدہ کیمطابق نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز ہیں اور وہ یہ عقیدہ بہی منوانا چاہتے ہیں کہ وہ یسوع مسیح کے بہی بروز ہیں چند سال گزرے ہیں کہ ڈوئی نے دنیا کے گرد ایک سیاحت کی تہی اس وقت مرزا غلام احمد صاحب نے ڈوئی کو چیلنج دیا تہا کہ اس بات کو ثابت کرنیکے واسطے کہ کس کا دعویٰ نبوت کا سچا ہے تم میری ساتہہ قبولیت دعا میں مقابلہ کرو اور قبولیت دعا کا نشان یہ ہوگا کہ جو کاذب ہوگا وہ صادق کی زندگی میں ہلاک ہو جائیگا ڈوئی نے اس تجویز سے پہلو تہی کرکے محمدی مصلح سے پیچھا چہوڑایا اور ڈوئی کی اس سفیہانہ اور بزدلانہ حرکت پر مرزا صاحب نے اس کو ایک مفتری قرار دیا اور اس کی جلد تباہی کے متعلق اپنی پیشگوئی شائع کی۔ تب سے ہی ڈوئی کو زوال آرہا ہے +

اُجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	سہ ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	ایک ماہ ۴ بار	ایکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ کالم	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
⅓ کالم	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
¼ کالم	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲/

۱۔ یہ اُجرت جو ہر حالت میں پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کرکے لگائی گئی ہے۔ اس واسطے اس میں اس سے زیادہ کوئی رعائیت نہ ہوگی۔ بے فائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہے۔

۲۔ مینجر کا اختیار ہے کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اُجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینجر کے پاس آنا چاہیئے اور مینجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو۔ ایک روپیہ فیصدی لیا جائیگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری ۸ مرفی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتہہ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرما لیا کریں۔

۶۔ اشتہار متواتر دئے جاتے کی یہ اجرت ہے درمیان میں چہوڑنے کیواسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اُجرت چارج ہوگی۔

۷۔ ہر ماہ صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت کے بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے تبدیلی وغیرہ کی اطلاع آنی چاہیئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہیگا۔

۸۔ یہ اجرت موجودہ تعداد اخبار و اخراجات کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہے اخبار کی تعداد کے بڑھ جانے پر نرخ بڑہایا جاویگا اور جو لوگ نئے نرخ نامنظور کریں ان کا اشتہار بند کرکے انکی باقیماندہ اجرت واپس دیجاویگی۔

۹۔ مینجر کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کردے اور باقی اُجرت واپس کردے۔

۱۰۔ اشتہار صرف آخری صفحوں پر دئے جائیں گے جہاں جہاں مینجر مناسب سمجہے۔

۱۱۔ یہ امر ضروری نہیں مگر دفتر کے واسطے موجب آسانی ہے کہ مشتہر صاحبان مفصلہ ذیل فارم پر دستخط کرکے اپنی رقم کے ساتہہ ارسال فرماویں۔ ۱۲۔ جو صاحبان ان شرائط کو ماننے سے انکار کریں انکا اشتہار درج اخبار نہ ہو سکیگا۔

فارم درخواست اندراج اشتہار در اخبار بدر

بخدمت مینجر صاحب اخبار بدر۔ میں نے مفصلہ بالا شرائط کو پڑھ لیا ہے اور وہ سب مجھے منظور ہیں میرا اشتہار اخبار بدر میں عرصہ کیواسطے درج کیا جاوے جس کیواسطے مبلغ بذریعہ ارسال کئے جاتے ہیں۔

قلم مورخہ مقام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

صفحہ ۲ ۔ ڈاک ولائیت ۔ اجرت اشتہارات
صفحہ ۳ ۔ خدا کی تازہ وحی
صفحہ ۴ ۔ ۵ ۔ ڈایری ۔ المفتی
صفحہ ۶ ۔ ایک قابل تقلید نمونہ ۔ اعلان عام
صفحہ ۷ ۔ رسید زر ۔ سلسلہ حقہ کے نئے ممبر
صفحہ ۸ ۔ اشتہارات

بدر مسیح

۲۵ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۰۷ء

خدا کی تازہ وحی

۲تا۷ مئی ۱۹۰۷ء ۔ ۱ ۔ واما نرینک بعض الذی نعدھم او نتوفینک ۔

۲ ۔ "زبردست نشانون کے ساتھ ترقی ہوگی"۔

۳ ۔ انزلناہ علےٰ رقیمۃٍ من موسیٰ ۔

۴ ۔ انی مھین من اراد اھانتک ۔

۵ ۔ سنسمہ علے الخرطوم ۔

۶ ۔ رب انی مغلوب فانتصر ۔

۷ ۔ سأریکم اٰیاتی فلا تستعجلون

ترجمہ ۔ یا تو ہم بعض وہ اپنی پیشگوئیان جو وعید کے طور پر کفار کے حق مین ہین تجھکو دکھلا دینگے اور یا تجھکو وفات دیدینگے ۔ زبردست نشانون کے ساتھ ترقی ہوگی ۔ ہمنے اس ارادہ کو موسیٰ کی تحریر پر اوتارا ہے یعنی موسیٰ نے ایسا ہی ارادہ بذریعہ تحریر ظاہر کیا سو ہمنے اس سے اتفاق رائے کیا مین اس شخص کی اہانت کرونگا جو تیری اہانت کرتا ہے اسکی ناک پر یا مونہہ پر ہم آگ کا داغ لگائینگے ۔ اے میرے خدا مین مغلوب ہون تو انتقام لے ۔ مین تمھین اپنے معجزات دکھلاؤنگا ۔ مجھ سے جلدی مت کرو ۔

[یہ جگہ اس واسطے سفید رکھی گئی تھی ۔ کہ آج کے الہامات اس مین چھپر پر لکھوا دئے جاوینگے ۔ مگر آج صبح حضرت نے فرمایا ۔ کہ آج کوئی الہام نہیں ہوا ۔ ایڈیٹر ۔ ۸ مئی ۱۹۰۷ء]

معذرت ۔ ہفتہ گذشتہ کی طرح اس ہفتہ بھی بسبب مصروفیت در انطباع حقیقۃ الوحی اخبار پورے بارہ ۱۲ صفحون پر نہین نکل سکا ۔

احمدی جماعت کو مبارک اور خوش خبری

ایہاالاخوان ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ الحمدللہ کہ فاضل اکمل حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہی چھپکر طیار ہوگیا ہے ۔ امید کہ قدردان قوم خرید کر مصنف کے حق مین دعائے خیر فرماوین ۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز مشتہر کو دیدیا ہے خداتعالیٰ اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرماکر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کرکے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ کل ممبران جماعت سے استدعا ہے ۔ کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماوین ۔ ہدیہ پارہ اول علاوہ محصول ڈاک ۴ر ۔
این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ۔

المشتہر
عاجز شیخ عبدالرشید مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

ڈائری

بسلسلہ بابتہ ۲۵ اپریل

القول الطیب

معجزات نبی کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کروڑ معجزوں سے بڑھ کر معجزہ تو یہ تھا کہ جس غرض کے لئے آئے تھے۔ اُسے پورا کر گئے۔ یہ ایسی بے نظیر کامیابی ہے کہ اس کی نظیر کسی دوسرے نبی مین کامل طور سے نہین پائی جاتی۔ حضرت موسےٰ بھی رستے ہی مین مر گئے۔ اور حضرت مسیح کی کامیابی تو ان کے حواریون کے سلوک سے ہویدا ہے۔ ہان آپ کو ہی یہ شان حاصل ہوئی کہ جب گئے تو رأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا۔ یعنی دین اللہ مین فوجون کی فوجیں داخل ہوتے دیکھ کر۔

دوسرا معجزہ۔ تبدیل اخلاق ہے کہ یا تو وہ اولٰئک کالانعام بل ھم اضل سبیلا۔ چارپایون سے بھی بدتر تھے یا یبیتون لربھم سجدا و قیاما۔ رات نماز دن مین گزارنے والے ہو گئے۔

تیسرا معجزہ۔ آپ کی غیر منقطع برکات ہین۔ کل نبیون کے فیوض کے چشمے بند ہو گئے۔ مگر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا چشمہ فیض ابد تک جاری ہے چنانچہ اسی چشمہ سے پی کر ایک مسیح موعود اس اُمت مین ظاہر ہوا۔ چوتھی یہ بات بھی آپ ہی سے خاص ہے کہ کسی نبی کیلئے اس کی قوم ہر وقت دُعا نہین کرتی مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت دنیا کے کسی نہ کسی حصہ مین نماز مین مشغول ہوتی ہے اور پڑھتی ہے اللّٰھم صل علے محمد اس کے نتائج برکات کے رنگ مین ظاہر ہو رہے ہین چنانچہ انھی مین سے سلسلہ مکالمات الٰہی ہے جو اس اُمت کو دیا جاتا ہے۔

۱۰ اپریل ۱۹۰۷ء۔ خدا کے فعل پر اعتراض کرنا بڑی گستاخی ہے یہ لوگ کس گنتی مین ہین ایک نبی (یونس) بھی صرف لن ارجع الی قومی کذابا کہنے سے زیر عتاب ہوا دراصل خدا تعالےٰ کے کسی فعل پر شرح صدر نہ رکھنا بھی ایک مخفی اعتراض ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہوتا ہے ولا تکن کصاحب الحوت ایسے امور مین مخاطب تو انبیاء ہوتے ہین مگر دراصل سبق امت کو دینا منظور ہوتا ہے۔ ہمارے بارے مین حق کے فیصلہ کے لئے کس قدر کھلی ہوئی راہ ہے۔ کہ کوئی ایسی بات نہین جس کی نظیر اگلی اُمتون مین موجود نہین۔ دیکھو مسیح کی دوبارہ آمد کا مسئلہ ایلیاہ کی آمد سے کیسا صاف ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ اس پر دونون قومون کا باوجود اختلافات کے اتفاق ہے جیسا مسیح کے صلیب پر چڑھایا جانے کے بارے مین۔

آتھم جب رجوع والی شرط سے فائدہ اُٹھا کر پندرہ ماہ مین نہ مرا تو خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑان والے نے کیا عمدہ جواب دیا کہ بعض اشخاص آسمان پر مر جاتے ہین اور اللہ کا ولی اس کو مُردہ دیکھ لیتا ہے۔ مگر دوسرے عوام الناس اس معرفت تک نہین پہونچتے۔ اور اعتراض کرتے ہین۔

سلب امراض و دفع بلیات۔ ان سب کی تہ مین واستفتحوا وخاب کل جبار عنید کا قانون کام کر رہا ہے ہر نبی پہلے صبر کی حالت مین ہوتا ہے پھر جب ارادہ الٰہی کسی قوم کی تباہی سے متعلق ہوتا ہے تو نبی مین درد کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ وہ دعا کرتا ہے۔ پھر اس قوم کی تباہی یا خیر خواہی کے اسباب مہیا ہو جاتے ہین۔ دیکھو نوح علیہ السلام پہلے صبر کرتے رہے اور بڑی مدت تک قوم کی ایذائین سہتے رہے پھر ارادہ الٰہی جب ان کی تباہی سے متعلق ہوا۔ تو درد کی حالت پیدا ہوئی اور دل سے نکلا۔ لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا۔ جب تک خدا کا ارادہ نہ ہو وہ حالت پیدا نہین ہوتی۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تیرہ سال پہلے صبر کرتے رہے۔ پھر جب درد کی حالت پیدا ہوئی۔ تو قتال کے ذریعے مخالفین پہ عذاب نازل ہوا۔ خود ہماری نسبت دیکھو جب یہ شیخ [illegible] جاری ہوا تو اس کا ذکر تک ہی نہین کیا گیا مگر جب ارادہ الٰہی اس کی تباہی کے متعلق ہوا۔ تو ہماری توجہ اس طرف بلا اختیار ہو گئی۔ اور پھر تم دیکھتے ہو کہ رسالہ ابھی اچھی طرح شائع بھی نہ ہونے پایا۔ کہ خدا کی باتین پوری ہو گئین یہ جو کہا جاتا ہے۔ کہ بعض اولیاء اللہ کو صفت خلق یا تکوین دی گئی اس سے یہی مراد ہے کہ وہ ان کی دعا کا نتیجہ ہوتا ہے اور الٰہی صفت ایک پردہ مین ظاہر ہوتی ہے۔

یہ عیسائی اور آریہ کہتے ہین کہ شمشیر کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کئے ہم کہتے ہین یہ بھی ایک دو برس تلوار چلا کر دیکھین کوئی ان کے مذہب مین داخل ہوتا ہے یا نہین۔ ایمان جو ایک قلبی معاملہ ہے ہم نہین سمجھ سکتے تلوار کے ذریعہ کیونکر کسی کو شرح صدر حاصل ہو سکتا ہے۔

اس مین بھی خدا کی حکمت ہے کہ فلان فلان مسلمان عالم ہمارے سلسلہ مین داخل نہین۔ اگر یہ داخل ہوتے۔ تو خدا جانے کیا کیا فتنے برپا کرتے۔ لو علم اللہ فیھم خیرا لاسمعھم۔ یہ وہ وقت ہے جس کی تمام نبیون نے خبر دی کہ اس وقت عام تباہی ہوگی اور کوئی ایسی آفت باقی نہ رہیگی جو دنیا پر نازل نہ ہو۔ تضرع کا مقام ہے۔

۱۶۔ اپریل ۱۹۰۷ء۔ خواجہ غلام فرید چاچڑان والے سے کسی نے سوال کیا کہ ہم مین وہ سب پیشگوئیان ظاہری طور پر پوری نہین ہوتین تو انہون نے کیا اچھا جواب دیا کہ کیا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہودیون کے خیال کے مطابق سب باتین پوری ہو گئی تھین وہ تو کہتے تھے کہ نبی اسحٰق مین سے ہوگا۔ تو کیا پھر وہ نبی انہی مین سے آیا۔ ایسا ہی مسیح کی نسبت جو کچھ لوگ خیال کئے بیٹھے تھے کہ پہلے ان سے ایلیاہ آئے گا تو کیا الیاس آسمان سے اتر آیا تھا ہرگز نہین پس اسی طرح ضرور نہین کہ مسیح موعود کے بارے مین سب نشان ان لوگون کی خواہشات کے مطابق ہی ظہور مین آتے۔ ایسی غلطیان ہر ایک قوم مین پڑ جاتی ہین۔ آخر مامور من اللہ آکر ان غلط عقائد و خیالات کی اصلاح کر دیتا ہے۔ اصل مین جب کسی شخص کے منجانب اللہ ہونے کو اللہ تعالیٰ اپنے متواتر نشانون سے ثابت کر دے تو پھر اس کی ہر اختلافی مسئلہ مین قول فیصل ہوتی ہے اور سب پیشگوئیون کے معنے وہی کئے جانے چاہئین جو وہ کہے۔

الہام کا معاملہ بڑا نازک ہے۔ ایک حدیث النفس ہے انسان کے جو اپنے خیالات ہون وہی سنائی دیتے ہین۔ دوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام کا نزول ہے جب یہ بات ہے تو پھر مابہ الامتیاز کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر کسی کی ایک آدھ بات شاذ و نادر پوری ہو جاوے تو اسے ہم نبی نہین کہہ سکتے کیونکہ ہمنے دیکھا ہے۔ کہ فاسق سے فاسق شخص کا خواب بھی بعض اوقات سچا ہو جاتا ہے۔ فاسق تو درکنار ایک کافر کا خواب بھی بعض اوقات ٹھیک نکل آتا ہے۔ یہ اصل مین اتمام حجت کے لئے ہے گویا خدا تعالیٰ سمجھاتا ہے۔ کہ یہ مادہ انسان کی فطرت مین داخل ضرور ہے کیونکہ جس کا کوئی نمونہ ہی نہ ہو اسے تو لوگ مانتے ہی نہین مگر یہ بات نہین کہ جسے کوئی خواب آوے وہی ولی بن جاوے بلکہ جب پوری شوکت کے ساتھ کلام الٰہی نازل ہو اور ساتھ ہی بارش کی طرح نشانون کا نزول ہو۔ تو پھر یقین کرنا چاہیئے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔

اس کے بعد حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنا الہام یاتون من کل فج عمیق پیش کیا اور فرمایا کہ دیکھو کسی کے وہم و گمان میں بھی آ سکتا تھا کہ اس قدر مخلوق آلہی یہاں آئے گی کہ چلنا بھی دشوار اور سب سے مصافحہ کرنا بھی ناممکن ہو جائے۔

خدا کے نبی شہرت پسند نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے تئیں چھپانا چاہتے ہیں۔ مگر آلہی حکم انہیں باہر نکالتا ہے دیکھو حضرت موسے کو جب مامور کیا جانے لگا۔ تو انہوں نے پہلے عرض کیا کہ ہارون مجھ سے زیادہ افصح ہے۔ پھر کہا ولھم علیّ ذنب۔ مگر آلہی منشا یہی تھا کہ وہی نبی بنیں اور وہی اس لائق ہیں۔ اس لئے حکم ہوا کہ تم دونوں ساتھ ہی تم جاؤ اور تبلیغ کرو

۱۶ اپریل۔ بوقت ظہر۔ ۱۳ و ۱۴۔ اپریل کی درمیانی رات کو گیارہ بجے کے قریب سخت زلزلہ آنے کے بہت سے خط آئے ہیں۔ (جو پڑھ کر سنائے بھی گئے) فرمایا الہام پہلے ہو چکا تھا۔ کیا یہ کسی انسان کا کام ہے۔ کہ پردۂ غیب کی باتیں قبل از ظہور متواتر بتاتا جاوے اور پھر اسی طرح پوری ہو جاویں اب جو لوگ نہیں مانتے وہ یقیناً بڑے مجرم ہیں۔ ایک نشان کے متعلق خطوط و خبروں کا سلسلہ ختم نہیں ہونے پاتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے یہ کیا بات ہوئی۔ کہ ہم افترا کرتے جاتے ہیں اور خدا تعالے اسے پورا کرتا جاتا ہے کیا جب سے دنیا ہے کسی اور مفتری سے بھی ایسا سلوک ہوا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ ہمارا محکوم ہو کہ ہم جو کچھ کہیں وہ پورا کر دے۔ آخر کچھ تو سوچنا چاہیئے۔ یہ لوگ جب ایک نشان دیکھ کر دیدہ و دانستہ حق پوشی کرتے اور نہیں مانتے۔ تو اللہ ایک اور نشان کی پیشگوئی کر دیتا ہے تاکہ ان پر اتمام حجت ہو۔

حکیم الامت کے نام امرتسر سے خط آیا تھا کہ آلہی بخش کو موت سے پہلے الرحیل کا الہام ہوا۔

فرمایا۔ طاعون کے معنے ہی موت ہیں۔ پس ایسی حالت میں تو ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اب میرا کوچ ہے۔

پھر ہم پوچھتے ہیں کہ بالفرض اگر یہ الہام پورا بھی ہو گیا تو اس سے پہلے جو الہاموں کا انبار تھا۔ وہ کیا ہوا۔ وہ سب کیوں دریا برد ہو گئے کہاں گئے اس کے وہ دعوے کہ یہ سلسلہ میرے سامنے تباہ ہو گا۔ عجیب بات ہے کہ موسے تو طوفان طاعون میں غرق ہو گیا اور فرعون جیتا موجود ہے۔ انذاری الہام تو پورا ہوا یا نہ ہوا۔ مگر وہ مبشرات کیا ہوئے۔ انذاری خبر تو بجائے خود ایک عذاب ہے۔ جس شخص کو بتا دیا جائے۔ کہ تین دن بعد تم پھانسی ملو گے۔ اس کے دل پر جو گذرتی ہے اور گزرنی چاہیئے۔ وہ ہر ایک شخص جانتا ہے۔ الہام تو وہ ہوتا ہے جس سے کچھ تسکین در احاطہ ہو نہ کہ الٹا عذاب

اپنے پر عذاب کی خبر پہلے ہو جانا تو معمولی بات ہے جنگ بدر سے پہلے ایک عورت مشرکہ کو خواب آیا تھا کہ ہمارے خیموں کے نیچے لہو بہ رہا ہے آخر وہ بات پوری ہو گئی۔ تو کیا اس سے وہ نبیہ سمجھ لی جاوے۔

ممکن ہے الرحیل شیطان نے کہا ہو کہ لو اب میں رخصت ہوتا ہوں جیسا کہ لکھا ہے کہ جب عذاب دیکھیگا۔ تو شیطان کہے گا۔ میں تم سے جدا ہوتا ہوں کیونکہ میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔

نرمی فرمایا۔ دشمن اگر سخت کلامی کرے۔ تو اس کے مقابل سختی کرنے سے فائدہ نہیں کیونکہ سخت الفاظ سے برکت دور ہو جاتی ہے۔

فرمایا۔ ثناء اللہ کے واسطے ہی ہم نے توبہ کی شرط لگادی ہے کیونکہ رحم کا مقتضا یہی ہوتا ہے۔ کہ توبہ سے انسان بچ جاوے۔

دعا خاص ۲۰۔ مارچ ۱۹۰۷ء۔ ایک دوست نے کسی خاص چیز کے حصول کے واسطے عرض کیا۔ فرمایا کہ یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالےٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جاوے کیونکہ بعض دفعہ انسان ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر خدا سے دعا مانگتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے لیکن اندر اس سے پیدا ہوتا ہے جو پہلے شر سے بڑھکر ہوتا ہے اس لئے دعا جامع کرنی چاہیئے۔ میں آپ کے واسطے دعا کرتا ہوں کہ خدا آپ کو محفوظ رکھے اور دراصل محفوظ رکھنے والا وہی ہے۔

دوبارہ آمد فرمایا۔ ایک دفعہ حضرت عیسے زمین پر آئے تھے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ کئی کروڑ مشرک دنیا میں ہو گئے۔ دوبارہ آکر وہ کیا بنائیں گے کہ لوگ ان کے آنے کے خواہش مند ہیں۔

۲۲۔ اپریل ۱۹۰۷ء فرمایا تعجب کی بات ہے۔ کہ مسلمان نصارے سے بھی گئے گزرے ہیں۔ عیسائیوں میں سے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں۔ کہ مسیح جسم کے ساتھ آسمان پر گئے۔ وہ سب قائل ہیں کہ جلالی جسم تھا۔ مگر یہ مسلمان ہو کر کہتے ہیں کہ نہیں اسی خاکی جسم کے ساتھ گئے اور اسی کے ساتھ اتریں گے۔ حالانکہ عیسائی اتنے نزدل کو بھی ایسا نہیں ملتے۔

لولاک لما خلقت الافلاک میں کیا مشکل ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔ وخلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ زمین میں جو کچھ ہے وہ عام آدمیوں کی خاطر ہے تو کیا خاص انسانوں میں سے ایسے نہیں ہو سکتے کہ ان کے لئے افلاک ہی ہوں۔ دراصل آدم کو جو خلیفہ بنایا گیا۔ تو اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ وہ اس مخلوقات سے اپنے منشاء کا خدا کی رضامندی کے موافق کام لے اور جن پر اس کا تصرف نہیں وہ خدا کے حکم سے انسان کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ ستارے وغیرہ۔

آریہ اور بنگالیوں کی شورش کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ ان کے خیالات و حرکات سے ہمیں قطعی نفرت ہے۔ ہماری جماعت کو بالکل ان سے الگ رہنا چاہیئے۔ تعجب کی بات ہے۔ کہ جو قوم حیوان کو انسان پر ترجیح دیتی ہو اور ایک گائے کے ذبح سے انسان کا خون کر دینا کچھ بات نہ سمجھتی ہو۔ وہ حاکم ہو کر کیا انصاف کرے گی۔

مردان خدا۔ خدا نہ باشند
لیکن ز خدا جدا نہ باشند

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے وہ کام دکھلاتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے۔

المفتی

سوال پیش ہوا کہ کسی کے مرنے کے بعد چند روز لوگ ایک جگہ جمع رہتے اور فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ فاتحہ خوانی ایک دعا مغفرت ہے پس اس میں کیا مضائقہ ہے۔

فرمایا۔ کہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ وہاں سوائے غیبت اور بے ہودہ بکواس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ پھر یہ سوال ہے کہ آیا نبی کریم یا صحابہ کرام و ائمہ عظام میں سے کسی نے یوں کیا۔ جب نہیں کیا تو کیا ضرورت ہے خواہ مخواہ بدعات کا دروازہ کھولنے کی۔ ہمارا مذہب تو یہی ہے کہ اس رسم کی کچھ ضرورت نہیں ناجائز ہے۔ جو جنازہ میں شامل نہ ہو سکیں وہ اپنے طور سے دعا کریں۔ یا جنازہ غائب پڑھ دیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت

چونکہ مین دیکھتا ہون کہ ان دنوں مین بعض جاہل اور شریر لوگ اکثر ہندؤن مین سے اور کچھ مسلمانون مین سے گورنمنٹ کے مقابل ایسی ایسی حرکات ظاہر کرتے ہین جن سے بغاوت کی بو آتی ہے۔ بلکہ مجھے شک ہوتا ہے کہ کسی وقت باغیانہ رنگ انکی طبائع مین پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے مین اپنی جماعت کے لوگون کو جو مختلف مقامات پنجاب۔ ہندوستان مین موجود ہین۔ جو بفضلہ تعالےٰ کئی لاکھ تک ان کا شمار پہونچ گیا ہے۔ نہایت تاکید سے نصیحت کرتا ہون۔ کہ وہ میری اس تعلیم کو خوب یاد رکھین جو قریباً ۲۶ برس سے تقریری اور تحریری طور پر ان کے ذہن نشین کرتا آیا ہون۔ یعنی یہ کہ اس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کرین۔ کیونکہ وہ محسن گورنمنٹ ہے۔ اسکے ظل حمایت مین ہمارا یہ فرقہ احمدیہ چند سال مین لاکھون تک پہونچ گیا ہے اور اس گورنمنٹ کا احسان ہے کہ اس کے زیر سایہ ہم ظالمون کے پنجہ سے محفوظ ہین۔ خدا تعالےٰ کی حکمت اور مصلحت ہے کہ اس نے اس گورنمنٹ کو اس بات کے لئے چن لیا کہ تا یہ فرقہ احمدیہ اس کے زیر سایہ ہو کر ظالمون کے خونخوار حملون سے اپنے تئین بچاوے اور ترقی کرے۔ کیا تم یہ خیال کر سکتے ہو۔ کہ تم سلطان روم کی عملداری مین رہ کر یا مکہ اور مدینہ مین ہی اپنا گھر بنا کر شریر لوگون کے حملون سے بچ سکتے ہو۔ نہین ہرگز نہین۔ بلکہ ایک ہفتہ مین ہی تم تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے۔ تم سن چکے ہو کہ کس طرح صاحبزادہ مولوی عبد اللطیف صاحب جو ریاست کابل کے ایک معزز اور بزرگوار اور نامور رئیس تھے جن کے مرید پچاس ہزار کے قریب تھے۔ جب وہ میری جماعت مین داخل ہوئے۔ تو محض اس قصور کی وجہ سے کہ وہ میری تعلیم کے موافق جہاد کے مخالف ہو گئے تھے امیر حبیب اللہ خان نے نہائت بے رحمی سے انکو سنگسار کرا دیا پس کیا تمہین ایسے لوگون سے کچھ توقع ہے۔ کہ تمہین ایسے سلاطین کے ماتحت کوئی خوشحالی میسر آئے گی۔ بلکہ تم تمام اسلامی مخالف علماء کے فتوؤن کے رو سے واجب القتل ٹھہر چکے ہو۔ سو خدا تعالےٰ کا یہ فضل اور احسان ہے۔ کہ اس گورنمنٹ نے ایسا ہی تمہیں اپنے سایۂ پناہ کے نیچے لے لیا۔ جیسا کہ نجاشی بادشاہ نے جو عیسائی تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پناہ دی تھی۔ مین اس گورنمنٹ کی کوئی خوشامد نہین کرتا۔ جیسا کہ نادان لوگ خیال کرتے ہین نہ اس سے کوئی صلہ چاہتا ہون بلکہ مین انصاف اور ایمان کے رو سے اپنا فرض دیکھتا ہون کہ اس گورنمنٹ کی شکر گزاری کرون اور اپنی جماعت کو اطاعت کے لئے نصیحت کرون۔ سو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو۔ کہ ایسا شخص میری جماعت مین داخل نہین رہ سکتا جو اس گورنمنٹ کے مقابل پر کوئی باغیانہ خیال رکھے اور میرے نزدیک یہ سخت بدذاتی ہے۔ کہ جس گورنمنٹ کے ذریعہ سے ہم ظالمون کے پنجہ سے بچائے جاتے ہین اور اس کے زیر سایہ ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اس کے احسان کے ہم شکر گزار نہ ہون۔ اللہ تعالےٰ قرآن شریف مین فرماتا ہے۔ هل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ یعنی احسان کا بدلہ احسان ہے اور حدیث شریف مین بھی آیا ہے کہ جو انسان کا شکر نہین کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہین کرتا یہ تو سوچو۔ کہ اگر تم اس گورنمنٹ کے سایہ سے باہر نکل جاؤ تو پھر تمہارا ٹھکانا کہان ہے۔ ایسی سلطنت کا بھلا نام تو لو۔ جو تمہین اپنی پناہ مین لے آئے گی۔ ہر ایک اسلامی سلطنت تمہارے قتل کرنے کے لئے دانت پیس رہی ہے کیونکہ ان کے نزدیک تم کافر اور مرتد ٹھہر چکے ہو۔ سو تم خداداد نعمت کی قدر کرو۔ اور تم یقیناً سمجھ لو۔ کہ خدا تعالےٰ نے سلطنت انگریزی تمہاری بھلائی کے لئے ہی اس ملک مین قائم کی ہے اور اگر اس سلطنت پر کوئی آفت آئے۔ تو وہ آفت تمہین بھی نابود کر دے گی یہ مسلمان لوگ جو اس فرقہ احمدیہ کے مخالف ہین تم ان کے علماء کے فتوے سن چکے ہو یعنی یہ کہ تم ان کے نزدیک واجب القتل ہو۔ اور ان کی آنکھ مین ایک کتا بھی رحم کے لائق ہے مگر تم نہین ہو۔ تمام پنجاب اور ہندوستان کے فتوے بلکہ تمام ممالک اسلامیہ کے فتوے تمہاری نسبت یہ ہین کہ تم واجب القتل ہو اور تمہین قتل کرنا اور تمہارا مال لوٹ لینا اور تمہاری بیویون پر جبر کر کے اپنے نکاح مین لے آنا اور تمہاری میت کی توہین کرنا اور مسلمانون کے قبرستان مین دفن نہ ہونے دینا نہ صرف جائز بلکہ بڑا ثواب کا کام ہے۔ سو یہی انگریز ہین جن کو لوگ کافر کہتے ہین جو تمہین ان خونخوار دشمنون سے بچاتے ہین اور انکی تلوار کے خوف سے تم قتل کئے جانے سے بچے ہوئے ہو۔ ذرہ کسی اور سلطنت کے زیر سایہ رہ کر دیکھ لو۔ کہ تم سے کیا سلوک کیا جاتا ہے۔ سو انگریزی سلطنت تمہارے لئے ایک رحمت ہے تمہارے لئے ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ سپر ہے پس تم دل و جان سے اس سپر کی قدر کرو اور تمہارے مخالف جو مسلمان ہین۔ ہزار ہا درجہ ان سے انگریز بہتر ہین کیونکہ وہ تمہین واجب القتل نہین سمجھتے۔ وہ تمہین بے عزت کرنا نہین چاہتے۔ کچھ بہت دن نہین گزرے کہ ایک پادری نے کپتان ڈگلس کی عدالت مین میرے پر اقدام قتل کا مقدمہ کیا تھا۔ اس دانشمند اور منصف مزاج ڈپٹی کمشنر نے معلوم کر لیا کہ وہ مقدمہ سراسر جھوٹا اور بناوٹی ہے اس لئے مجھے عزت کیساتھ بری کیا۔ بلکہ مجھے اجازت دی کہ اگر چاہو تو جھوٹا مقدمہ بنانے والون پر سزا دلانے کے لئے نالش کرو۔ سو اس نمونہ سے ظاہر ہے۔ کہ انگریز کس انصاف اور عدل کے ساتھ ہم سے پیش آتے ہین اور یاد رکھو۔ کہ اسلام مین جو جہاد کا مسئلہ ہے۔ میری نگاہ مین اس سے بدتر اسلام کو بدنام کرنے والا اور کوئی مسئلہ نہین ہے۔ جس دین کی تعلیم عمدہ ہے۔ جس دین کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے خدا از معجزات دکھلاتے ہین اور دکھلا رہا ہے اس دین کو جہاد کی کیا ضرورت ہے اور ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ظالم لوگ اسلام پر تلوار کے ساتھ حملے کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ اسلام کو تلوار کے ذریعہ سے نابود کر دین۔ سو جنہون نے تلوارین اٹھائین وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے گئے۔ سو وہ جنگ صرف دفاعی جنگ تھی اب خواہ نخواہ ایسے اعتقاد پھیلانا کہ کوئی مہدی خونی آئے گا اور عیسائی بادشاہون کو گرفتار کرے گا۔ یہ محض بناوٹی مسائل ہین جن سے ہمارے مخالف مسلمانون کے دل خراب اور سخت ہو گئے ہین۔ اور جن کے ایسے عقیدے ہین۔ وہ خطرناک انسان ہین اور ایسے عقیدے کسی زمانہ مین جاہلون کے لئے بغاوت کا ذریعہ ہو سکتے ہین۔ بلکہ ضرور ہون گے۔ سو ہماری کوشش ہے کہ مسلمان ایسے عقیدون سے رہائی پاوین۔ یاد رکھو کہ وہ دین خدا کی طرف سے نہین ہو سکتا جس مین انسانی ہمدردی نہین خدا نے ہمین یہ سکھایا ہے کہ زمین پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم کیا جاوے۔ والسلام

خاکسار میرزا غلام احمد مسیح موعود

عافاہ اللہ و ایّد۔ مورخہ ۷ مئی ۱۹۰۷ء

رسید زر

۱۵۹۰ - علی احمد صاحب سے ر
۹۳ - بابو برکت علی صاحب عا ر
۷۰۵ - ہمز اللہ خان صاحب سے ر
۶۱۷ - بابو محمد اکبر خان صاحب سے ر
۵۴۲ - امام الدین صاحب عا ۱۲ ر
۱۰۹۸ - چودہری طفیل محمد صاحب سے ر
۶۱۷ - منشی ولی محمد صاحب سے ر
۱۵۸۰ - عبد المجید خان صاحب ۸ ر
۱۴۷ - بدر الدین صاحب عہ ر
۲۱ - سید محمد صادق صاحب سے ر
۹۳۰ - شیخ فتح حسین صاحب سے ر
۱۲۴۲ - منشی خادم حسین صاحب سے ر
۱۵۸۷ - غلام مصطفیٰ خان صاحب سے ر
۱۵۹۲ - حکیم نواب علی صاحب عا ۱۲ ر
۱۹۵ - مستری فیض احمد صاحب سے ر
۱۸۴ - میاں رحمت اللہ صاحب عہ ر
۱۵۹۴ - بابو عبد العزیز صاحب سے ر
۱۶۲ - بابو عطا محمد صاحب سے ر
۱۰۶ - اللہ دتا صاحب نمبردار عا ر
۱۰۱ - پیر برکت علی صاحب عہ ر
۴۹ - حافظ غلام محی صاحب سے ر
۱۵۳ - شیخ محمد اصغر صاحب سے ر
۱۵۷۶ - سردار امیر خان صاحب سے ر
۱۵۹۵ - شیر محمد خان صاحب سے ر
۱۸۵ - منشی محمد بخش صاحب سے ر
۵۲۹ - فتح محمد صاحب عہ ر
۱۲۰۴ - علی اکبر خان صاحب عا ۸ ر
۱۹۲ - سید حیات علی شاہ صاحب سے ۲ ر
۱۲۰۵ - منشی امیر الدین صاحب سے ر
۹۷۴۳ - سید غلام دستگیر صاحب عہ ر
۶۹۴۳ - منشی تاج الدین صاحب سے ر
عہ میاں چراغ دین صاحب لاہور سے
۹۵ - نور الدین صاحب عا ۱۴ ر
۸۳۶ - عمر الدین صاحب عہ ر
۱۹۹ - چودہری غلام حیدر صاحب ۱۵ ر
۱۶۷ - میاں وزیر الدین صاحب سے ر
۲۲۵ - شیخ خدا بخش صاحب سے ر

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حسین بی بی گنجھالیاں ستراہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
راحین گنجھالیان ستراہ تحصیل پسرور سیالکوٹ
نواب بی بی 〃 〃 〃 〃
حیاب دین 〃 〃 〃 〃
پسران حاکم جٹ 〃 〃 〃
جمعیت بی بی 〃 〃 〃 〃
شہر بانو 〃 〃 〃 〃
ملک شاہ 〃 〃 〃 〃
رحیم بخش 〃 〃 〃 〃
فضل بی بی 〃 〃 〃 〃
نواب بی بی 〃 〃 〃 〃
پیراہی صاحب - سیالکوٹ
دین محمد و شیخ سندھی - کپورتھلہ
سید عابد حسین - شاہدرہ لاہور
حسین محمد صاحب - چونڈہ سیالکوٹ
عیدا 〃 〃 〃
رمضان 〃 〃 〃
عبد اللہ 〃 〃 〃
طالع بی بی بنت سلطان محمد امرتسر
محمد اکبر صاحب - رسول گوجرات
رمضان - چونڈہ سیالکوٹ
میاں سید صاحب 〃 〃
شفیق 〃 〃 〃
امام الدین 〃 〃 〃
رحمت اللہ 〃 〃 〃
بشیر الدین 〃 〃 〃
جھنڈو - شاہدرہ لاہور
سردار عبد الرحمان خان خلف سردار یار محمد خان صاحب معتمد دربار کشمیر پونچھ

فیض احمد صاحب لورالوالی گوجرات
سرفراز بی بی 〃 〃 〃
میاں احمد 〃 〃 〃
جمہ ملیپور کلاس والہ سیالکوٹ
بہادر 〃 〃 〃
گاکو 〃 〃 〃
حسن بی بی 〃 〃 〃
حسن علی 〃 〃 〃
حسن الدین صاحب نسکالہ جیپانی ضلع گوجرانوالہ
سراج الدین 〃 〃 〃
عمر الدین 〃 〃 〃
شرف دین معہ اہلیہ راحین 〃 〃 〃
فیروز الدین صاحب 〃 〃 〃
دین محمد صاحب 〃 〃 〃
عمر الدین صاحب 〃 〃 〃
فتح الدین صاحب 〃 〃 〃
بگھو بی بی 〃 〃 〃
فاطمہ اہلیہ امام الدین صاحب 〃 〃 〃
مندا 〃 〃 〃
بوٹا 〃 〃 〃
سردار خان 〃 〃 〃
میاں عبد الرزاق و غلام رسول کیریان
چراغ دین صاحب چنگیاں ملاحان جہلم
غلام رسول صاحب کیریان
میاں نظام الدین صاحب دہیر کے گوجرات
محمد بخش صاحب 〃 〃 〃
ولی محمد صاحب 〃 〃 〃
عمر بی بی گوییکے گوجرات
علی محمد صاحب 〃 〃 〃
اللہ داد صاحب 〃 〃 〃
مولا داد صاحب 〃 〃 〃

کرم بی بی زوجہ رحیم بخش شالامار کلاں شاہدرہ لاہور الہیہ میاں خیر الدین صاحب شاہدرہ لاہور

دین محمد ولد مولوی فتح الدین صاحب دہرم کوٹ بگہ
علی محمد صاحب گوندل سرگودہ نہر جہلم
عطا محمد صاحب ورائچ 〃 〃
میاں خان گوندل 〃 〃 〃

محمد خان صاحب گوندل سرگودہ نہر جہلم
علی محمد صاحب 〃 〃 〃
مٹھو خان صاحب 〃 〃 〃
شاہ محمد صاحب 〃 〃 〃
عائشہ بی بی اہلیہ احمد دین صاحب چہور سیالکوٹ
محمد صدیق صاحب لائل پور
میاں اسد دین ولد مٹھو مانگا پھیرہ سیالکوٹ
غلام محمد صاحب 〃 〃 〃
لال الدین صاحب 〃 〃 〃
تاج دین صاحب 〃 〃 〃
روشن الدین صاحب 〃 〃 〃
نبی بخش صاحب 〃 〃 〃
راجن بی بی 〃 〃 〃
جنت بی بی 〃 〃 〃
شہزادہ سلطان احمد صاحب لودیانہ
مسمات رحیم بی بی اہلیہ محمد اسمعیل صاحب چوداری - لیسا والہ ضلع گورداسپور
فضل دین صاحب خفر منزل لاہور
صاحب داد خان صاحب سنگلہ ضلع جالندھر
میاں عطا محمد صاحب شوردہ 〃
رحیم بخش صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہوروالی گوجرانوالہ
کریم بخش صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہوروالی گوجرانوالہ
میاں سلطان خان صاحب معہ اہل بیت تلونڈی کہوروالی گوجرانوالہ
خیر الدین صاحب پٹواری نہر چوکی علی پور تحصیل چونیاں
اللہ بی بی اہلیہ محمد بخش اکبر پور سیالکوٹ
پھیلاں بی بی اہلیہ مولوی علم الدین صاحب موضع بہوا گوجرات
الہیہ میاں خدا بخش صاحب شاہدرہ لاہور
ریشم بی بی بنت خیر الدین صاحب شاہدرہ لاہور
بی بی رانی والدہ رحیم بخش صاحب چونڈہ سیالکوٹ

جلال جٹ وڑائچ سدکے گوجرات
رحمان حکیم پور کھیری اودہ
کلو 〃 〃 〃
محمد دین صاحب وہڑی والہ ضلع جہلم
میاں مقبل صاحب 〃 〃 〃
میاں سلیمان صاحب لنگروال گوجرات
ابراہیم صاحب بھنگروالی 〃
عمری 〃 〃 〃
میاں محمد صاحب 〃 〃 〃
رحیم بخش صاحب 〃 〃 〃
نورا 〃 〃 〃
میاں عبد العزیز صاحب 〃 〃
میاں مولا بخش صاحب عیدی رعیہ سیالکوٹ
میاں سردار صاحب 〃 〃 〃
محمد دین صاحب 〃 〃 〃
مسمات حیوان 〃 〃 〃
میاں اللہ دتا صاحب کہیرہ باجوہ کلاں والہ سیالکوٹ
فتح دین صاحب 〃 〃 〃
حاکم صاحب 〃 〃 〃
مہندا 〃 〃 〃
میاں نبی بخش 〃 〃 〃
میاں اللہ دتا صاحب 〃 〃 〃
میاں خیر الدین صاحب 〃 〃 〃
لال دین صاحب 〃 〃 〃
کلن خان صاحب پھلول پور
محبوب عالم صاحب کالیکے گوجرانوالہ
فتح الدین صاحب 〃 〃 〃
میاں حکم الدین صاحب جنڈانوالہ چنیوٹ روڈ ضلع لائل پور
میاں عمر الدین صاحب 〃 〃 〃
کاکی 〃 〃 〃
مسمات جھنڈو اہلیہ فتح الدین صاحب جھنڈانوالہ چنیوٹ روڈ ضلع لائل پور
میاں محمد رمضان صاحب چانگڑیالی کھلوہ سیالکوٹ

مفصلہ ذیل کتب بدر ایجنسی قادیان سے طلب فرمائیے

براہین احمدیہ اور درثمین کی رعائت کا وقت

ختم ہوگیا ہے اور اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمۃ عہ مجلد ۱۲ر ۔ درثمین مجلد ۸ر غیر مجلد ۶ر سے ملیگی ۔ خریداران بدر للعہ قیمت براہین لیجاویگی ۔

حیرت کی حیرانی حصہ اول مصنفہ منشی عبدالعزیز صاحب ۔ اس میں مرزا حیرت کی بیہودگیوں کا ذکر ہے کہ مجدد بھی بنتے ہیں مسیح بھی ۔ پھر انہی کی کتابوں سے اس کی تردید بیان کی ہے ۔ عجیب دلچسپ کتاب ہے قیمت ۵ر

حیرت کی حیرانی حصہ دوم حضرت اقدس کے متعلق جو کچھ مرزا حیرت نے اپنے پرچہ میں کہا یہ اس کا دندان شکن جواب ہے کہ خود انہی کی عبارتوں سے اس کی تردید کی گئی ہے قیمت ۴ر ۔ دونوں کتابوں کے جواب کے لئے ہزار روپیہ انعام مقرر ہے ۔

سر الشہادتین مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی ۔ سورۃ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبداللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں ۔ قیمت ۱ر

شہادت آسمانی مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی ۔ کلمہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب ۔ قیمت ۲ر

رویائے صالحہ مصنفہ منشی محمد اسماعیل صاحب دہلوی ۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں ۔ قیمت ۴ر

السر المکتوم مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۔ قرآن مجید خصوصاً بائیبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید ۔ قیمت ۴ر

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدائتیں دی ہیں ۔ قیمت ۲ر

نور الدین مصنفہ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب ۔ دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب ۔ بڑی لمبی چوڑی بحث کی ہے ۔ قیمت ۸ر

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وعبد اللہ آتھم کا مباحثہ ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے ۔ قابل دید ہے ۔ قیمت ۸ر

جام شہادت حضرت ثاقب صاحب ۔ مولوی عبداللطیف کا جانسوز مرثیہ ۔ قیمت ۱ر

اعجاز احمدی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۔ حضرت مسیح موعود کی تائید قیمت ۱ر

القول الصحیح اردو نظم ۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف قیمت ۱ر

اسلام اور اس کا بانی ۔ ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ۱ر

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں ۔ مینیجر

خدمت قرآن

اہل اسلام ۔ بندہ اگرچہ ایک ہندو ہے تاہم دیانند اور دہرمپال کی کتابوں میں جو بے ادبی قرآن پاک کی گئی ہے اس کے دیکھنے سے جوش انصاف اور خوف ایزدی سے خیال ہوا کہ ایسی باتوں کے بد اثر سے ہندو اور مسلمانوں میں جنگ و فساد برپا ہو کیونکہ بندہ قرآن مجید اور وید رشی اور رسول خدا اور الیشور کو ایک جانتا ہے اس لئے بندہ نے ان آیات قرآنی کو جن پر کہ دیانند سرسوتی نے اعتراض کئے ویدوں کے منتروں سے تطابق لفظی و معنوی دکھلا کر ظاہر کیا ہے کہ اگر قرآن مجید پر اعتراض ہے تو سب سے اول ویدوں پر اعتراض ہے اور دو ضخیم کتابیں لکھی ہیں ایک دیانند کے جواب میں جو کہ چار ہزار صفحوں کی ہے اور دوسری دہرمپال کے جواب میں جو کہ سولہ سو صفحوں کی ہے ۔ ہر دو کتابوں میں سے سستر چالیس چالیس صفحے شائع کئے گئے ہیں جن پر ہر فرقہ کے اہل اسلام نے تصدیق کی ہے اکثر اہل اسلام آریوں کے رد میں کتابیں لکھی ہیں مگر چونکہ وہ صاحبان ویدوں کو پڑھے ہوئے نہیں اس واسطے ان کے جواب آریوں کو عموماً پسند نہیں آئے مگر میں نے ہر ایک بات ویدوں سے نکال کر دکھائی ہے یہ تصانیف تو میں نے کی ہیں لیکن اسقدر وسیع کتابیں ۵۶۰۰ صفحوں کی بندہ اکیلا نہیں چھپوا سکتا اس واسطے یہ تجویز کی گئی ہے کہ یہ کتاب ماہ بماہ یکصد ورق چھپوائی جاوے اور ساتھ ساتھ شائع ہوتی رہے قیمت ہماری ۸ر فی کتاب ہوگی اور اسطرح ۲۸ ماہ میں ہر دو کتابیں چھپکر شائع ہو جاوینگی چونکہ آریوں کی گستاخی اور شوخی بہت بڑھتی جاتی ہے اس واسطے مسلمانوں کو چاہئے کہ جلد اس کیطرف توجہ کریں اور اپنے اسمائے بہت جلد خریداران کتاب میں درج کرنیکے واسطے بندہ کے پاس لکھ بھیجدیں اور نیز اشاعت کتاب میں مدد دیکر اسکے اپنے اپنے شہروں

الخطبۃ
ضرورت نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ عالہ میرے ایک عزیز نوجوان دوست سید معقول روزگار سرکاری ملازم ہیں جن کے حالات سے مجھے ذاتی واقفیت ہے کہ وہ ایک نیک اور ہوشیار آدمی ہیں شرعی ضرورت کے سبب دوسرے نکاح کے خواہاں ہیں چونکہ مجھے خود ان کے ساتھ محبت کا تعلق ہے اس واسطے میں ان کی بخوشی سفارش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جو احباب اس تعلق کو پسند فرماوینگے وہ خوش ہونگے ۔ معاملہ کو بابرکت بنانے کے واسطے حضرت اقدس سے پہلے دعا کرائی جاویگی اور پھر فیصلہ ہوگا خط و کتابت میرے نام ہو ایڈیٹر

عمہ ہمارے ایک مکرم دوست کو جو قوم کے سید ہیں اور ایک ریاست میں ایک معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس بہت محبت اور دلی تعلق سے دیکھتے ہیں اور ان کو ایک ضرورت شرعی یعنے حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشا ہے کہ وہ اس غرض کے واسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے کہ بذریعہ اخباروں کے مناسب جگہ کی تلاش کی جاوے ۔ حضرت اقدس نے بھی خود عاجز کو زبانی فرمایا ہے کہ اس معاملہ میں کوشش کرو اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا ۔ ایڈیٹر

عش ۔ مدد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں ۔ مدد خان ایک نیک اور نوجوان ہیں ۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو ۔

نوٹس نوٹ بک یا مجموعہ یادداشت حضرت مولوی نور الدین صاحب زیر طبع ہے جس میں مولانا صاحب کے مباحثات اور بعض زبردست تقریریں ہونگی جو انہیں بڑے بڑے جلسوں اور درباروں میں کہنی پڑی ہیں ۔ (سلیس اور عام فہم اردو میں کی گئی ہے)

سچے مذہب کی شناخت یا معیار حق از تعلیم الاسلام بجواب دہرمپال ۸ر

عیسائی مذہب کی حقیقت [از یادداشت مولوی نور الدین صاحب) ۴ر

سکھ نومسلم کا لیکچر (اردو ہندی) مفت تقسیم کرنیوالوں سے بہت رعائت ۸ر

انگریزی ترجمہ جس میں ماضی مضارع حال وغیرہ کے قواعد اردو گرامر کے طرز پر بیان ہوئے ہیں سلف سٹڈی کے لئے یہ رسالہ ازبس مفید ہوا ہے ۲ر

نوٹ ۔ تاجروں سے خاص رعائت اور کمیشن ہے انتباہ الاسلام حصہ اول ختم ہوگیا چھپ ہور ہے ہیں ۔ ۳۲ کچھ باقی ہیں ۔ تمام درخواستیں بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آدیں

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا